نابالغ بچے کو رمضان کے روزے رکھوانے کا حکم

مجیب: مفتی ابوالحسن محمد ہاشم خان عطاری

فتوی نمبر: Grw-352

تاریخ اجراء:07رمضان المبارک1443ھ/09اپریل2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیافرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ نابالغ بچوں کو رمضان المبارک کے روزے رکھوانے کے متعلق کیا حکم شرعی ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

نابالغ پر روزہ فرض نہیں، البتہ اگر نابالغ بچہ یا بچی سات سال کے ہو جائیں اور روزہ رکھنے کی طاقت رکھتے ہوں، روزہ انہیں ضرر نہ دیتا ہو، تو ان کے ولی پر لازم ہے کہ انہیں روزہ رکھوائے اور جب دس سال کے ہو جائیں، تو ولی پر واجب ہے کہ روزہ رکھنے کے معاملے میں ان پر سختی کرے اور نہ رکھنے کی صورت میں انہیں سزا دے۔ جیسے سات سال کے بچے کو نماز کا حکم دینا اور دس سال کا ہو جانے پر نماز کے معاملے میں سختی کرنا، نہ پڑھنے کی صورت میں سزا دینا ولی پر واجب ہے، اسی طرح روزے کا حکم ہے کہ صحیح قول کے مطابق روزے کا حکم نماز کی طرح ہی ہے۔

امام اہل سنت، مجدد دین وملت، الشاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن فرماتے ہیں: "بچہ جیسے آٹھویں سال میں قدم رکھے اس کے ولی پر لازم ہے کہ اسے نماز روزے کا حکم دے اور جب اسے گیارھواں سال شروع ہو، تو ولی پر واجب ہے کہ صوم وصلوۃ پر مارے بشرطیکہ روزے کی طاقت ہو اور روزہ ضرر نہ کرے۔ حدیثِ صحیح میں ہے کہ حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: "مروا اولادکم بالصلوۃ وھم ابناء سبع سنین واضربوھم علیھا وھم ابناء عشر" ترجمہ: جب بچے سات سال کے ہو جائیں، تو انہیں نماز کا کہو اور دس سال کے ہو جائیں، تو انہیں ترک نماز پر سزا دو۔

تنویر الابصار میں ہے: "وجب ضرب ابن عشر علیھا" ترجمہ: ترکِ نماز پر دس سال کے بچے کو سزا دینا واجب ہے۔

ردالمحتار میں ہے:" ظاهر الحديث ان الامر لابن سبع واجب كالضرب والظاهر ايضا ان الوجوب بالمعنى المصطلح عليه لا بمعنى الافتراض لان الحديث ظنی فافهم " ترجمہ: ظاہر حدیث میں ہے کہ سات سال کے بچے کو نماز کا کہنا اسی طرح واجب ہے جیسے دس سال کے بچے کو سزا دینا واجب ہے اور یہ بھی واضح ہے کہ یہاں وجوب سے اصطلاحی وجوب مراد ہے، نہ کہ بمعنی فرض، کیونکہ حدیث ظنی ہے۔ پس غور کیجیے۔

در مختار میں ہے:" والصوم كالصلوة على الصحيح " ترجمہ: صحیح قول کے مطابق روزہ کا حکم نماز ہی کی طرح ہے۔

عالمگیری میں ہے:" قال الرازی یؤمر الصبی اذا طاقه " ترجمہ: امام رازی نے فرمایا: جب بچہ توانا ہو جائے تو اسے نماز و روزہ کا حکم دیا جائے۔ اسی میں ہے:" هذا اذا لم يضر الصوم ببدنه فان اضر لا یؤمر به " ترجمہ: یہ اس وقت ہے جب روزہ جسمانی تکلیف کا سبب نہ بن رہا ہو، اگر بن رہا ہو، تو پھر اسے نہ کہا جائے۔

اور پُر ظاہر کہ یہ احکام حدیث و فقہ میں مطلق و عام، تو ولی نابالغ ہفت سالہ یا اس سے بڑے کو اسی وقت ترکِ صوم کی اجازت دے سکتا ہے جبکہ فی نفسہ روزہ اسے ضرر پہنچائے، ورنہ بلا عذر شرعی اگر روزہ چھڑائے گا یا چھوڑنے پر سکوت کرے گا گنہگار ہو گا کہ اس پر امر یا ضرب شرعا لازم اور تارک واجب، بزہ کار و آثم۔" (فتاوی رضویہ، جلد 10، صفحہ 345، 346، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftAhlesunnat
Dar-ul-Ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net